

تصوف اور اہل تصوف

مولانا سید احمد عزیز قادری

(مرتب) داکٹر محمد رفیع الاسلام ندوی۔ مختامت ۳۷۶ قیمت - Rs. 40/-

(ناشر) مرکزی مکتبہ اسلامی۔ بازارِ قبیر۔ دہلی ۶

تصوف سے متعلق مولانا سید احمد عزیز قادری کے مصنفات کا جمود عربی کتابت طبعات کے ساتھ پیش نظر ہے۔ مولانا مرحوم صوفیاء کے ایک خاندان میں پیدا ہوئے اور غلطان ہی کے ایک بزرگ سے بیعت بھی تھے اس لیے وہ اس کوچ کے نشیب و فراز سے اپنی طرح واقف تھے۔ تنبیہ پر مولانا مرحوم کی دو کتابیں ان کی حیات ہی میں شامل ہو چکی تھیں ان جیں اسلامی تصور و کوہنی مقبولیت حاصل ہوئی اور اس کے متعدد ایڈیشن اب تک نہیں ہیں۔ درستی کتاب کا عنوان ہے، "تصوف کی تین اہم کتابیں" اس میں حضرت سید علی ہجویری کی کشف الہب، حضرت نظام الدین اولیاء کے مlungفات کے جمود، فوائد الغواو، اور حضرت بعداللف ثانی کے شہرہ آفاق مکتوبات یعنی مکتوبات ربیان کا تعارف اور ان پر نقد و تبصرہ۔ ان دو قوں کا بوس کے مطالعے سے حلوم ہوتا ہے کوہ تصوف کے غالی تحقیق کرنے والوں نہیں تھے اور نہ اس کے خلاف ان کے اندر کوئی تقصیر پایا جاتا تھا۔ انہوں نے انکو بند کر کے نہ تو اس کی حمایت کیا ہے اور نہ خلافت۔ ان کی کوشش تھی کہ تصوف کو کتاب و سنت کی روشنی میں پر کھا جائے اور اس کا جو حصہ یعنی ہے اسے میسح کیا جائے اور جو حصہ غلط ہے لے سے غلط کیا جائے۔ وہ اسلامی اور غیر اسلامی تصوف کے فرق کو اپنی طرح سمجھتے تھے۔

ان دو کتابیں کے ملادہ بھی مولانا مرحوم نے تصوف سے متعلق مختلف اوقات میں مختلف مناسبتوں سے بہت کچھ لکھا ہے۔ یہ تحریریں ماہنامہ زندگی اور بعض دوسرے رسائل میں شامل ہوئی رہیں ہیں۔ مولانا نے اپنے ایک مقالہ میں اولاء اللہ کا تفصیلی تعداد کرایا ہے۔ ان کے بارے

میں پائے جانے والے غلط تصویرات کی تردید کرے۔ چند کا برسوفیاء کے حالات بھی انہوں نے لکھے ہیں۔ سوفیاء، کرام کے مکاتب سے انہیں لے کر پورا کیا ہے۔ چنانچہ بعض نام بر صوفیاء کے مکاتب کو انہوں نے اپنے سطح کا موضوع بنایا ہے اور ان سے بہت سی مفید تابیں نکالی ہیں۔ ایک طویل مقالہ میں غیر اسلامی تصوف پر بحث ہے۔ بعض اوقات لوگوں نے اپنے مزومین حالات کی تائید میں تصوف اور صوفیاء کو قوش کیا ہے۔ مولانا مسٹلہ البی تحریر ویسا میں اس کا کسی جائزہ نہ یاد ہے۔ موجودہ دور میں تصوف سے تعلق لکھی جانے والی کتابوں پر نقد و تبریزہ بھی وہ مسلسل کرتے ہیں۔ ان کے میں اس موضوع پر اور کسی مرواد ملتا ہے۔

بادارم ڈاکٹر محمد رضا الاسلام ندوی کا سفر ان سب تحریروں کو اس طرح مرتب کیا ہے کہ وہ مریوط کتاب کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔ ان میں سے دو ایک تحریر میں کتابوں کی شکل میں گزال کے شانہ پرچھی ہیں، لیکن اس کا بعہد کو جائز اور مکمل بنانے کے لیے انہیں بھی اس میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس کی ترتیب میں اس عاجز کے مشورے شامل رہے ہیں۔

جو حضرات تصوب اور تحریب سے بلند ہو کر تصوف کے حق و تحقیق اور اس کے مفہوم اور کم و بیش وہ کو جانتا چاہیں گے، انشاء اللہ وہ اس بھروسہ کو بہت مفید پایاں گے۔ دھنیہ کہ اللہ تعالیٰ اسے حق قبول کی دولت سے سفران فرمائے، محروم کو اس کے اجر و ثواب سے فائزے مرتب کے علم و عمل میں بركت رہے اور اس ناکارو کی تحریزی سی منت کا زیادہ سے زیادہ مدد و معاف فرمائے اور اس کی کڑا ہیوں سے درگذر فرمائے۔

(الف) یہ کتاب اوارو تحقیقی کے مکتبے سے بھی دستیاب ہے۔ (جلال الدین)

اور وہ تحقیق و تصنیف اسلامی کی تاریخ میں مولانا ناسیر جلال الدین عربی کی خلی کتاب

اسلام میں خدمتِ خلق کا تصویر

خدمتِ خلق کا ایسے تصویر غلط تصویرات کی تردید۔ خدمتِ خلق کا اجر و ثواب۔ خدمت کے مستقین۔ حق و تحقیق خدمت سے ناجای خدمات۔ خدمت کیلئے انفرادی اور اجتماعی بہد و بہجت۔ موجودہ دور کے نتائج۔ مصنف کے ہاتلا قلم نہان تمام گوشوں کو نکھار دیا ہے۔

ایک اسلامی شخصیت پروردہ میں اپنی سند کتاب، اہر فواد و ہزارو کے لیے کیاں مفید افتش کا ہیں ملیا ہے، خوبصورت مورفی، مختام ۱۰۰، صفحات۔ قیمت مون ۲۵ روپیے۔

ملف کوپنے پر: مکتبہ اسلامی، مکتبہ اسلامی، مکتبہ اسلامی۔